

سوال نمبر 1

اسلام کیا ہے؟ اور اس کی نایاں خصوصیات بیان کریں؟

start with the summary of the answer as introduction.....

جواب:-

اسلام

اسلام کے لغوی معنی:-

زبان کے لفظ "سلام" سے ماخوذ کسا لیا ہے جسکے معنی ہیں "امن، سلامتی" اسلام کے لغوی معنی ہیں۔ اطاعت کرنا، امن، فلمل سپرد کی۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:-

کامل ہے کہ اپنے آپ کو اپنی صرفی کے مطابق اللہ کی دی کئی کوئی بہابیت کے ناتالعکرنا۔ انسان دل، دماغ اور عمل کے ذریعہ اللہ کی خواہیں اسات بیرونی تر۔ اسلام کھیلانا ہے۔

و دل میں خدا کا ہونا لازم ہے اقبال
مسجدوں میں پڑھ رہے ہے جنت نہیں ملتی

شریعت کے مطابق اسلام

اُنکے ایسی دل ہے۔ یہ اُنکے فلمل صارط اسلام
حیات ہے۔ اسلام مرفون ہدوڑ
دقیق ہے لیکن یہ میں ہے۔ ملکہ یہ سمجھتے
کے لئے امام غنزالی مکتوب ہے:

امام غنزالی مکتبہ ہے:

اسلام در ہیروں کے
مجموعے کام ہے اُنکے

حروف اللہ اور دوسرا حروف الحمار۔

ڈاہر مہدی اللہ کے مطابق اسلام

اسلام اُنکے لئے حملہ کر سے

دل ہے۔ کو آتیں کر
نازل لیا کیا۔

اسلام میں تمام انسانیت کے لئے
راہنمائی موجود ہے

ان الدین فی عند اللہ اسلام

ترجمہ:

”رَسُولُ اللَّهِ كَنْدِلِك

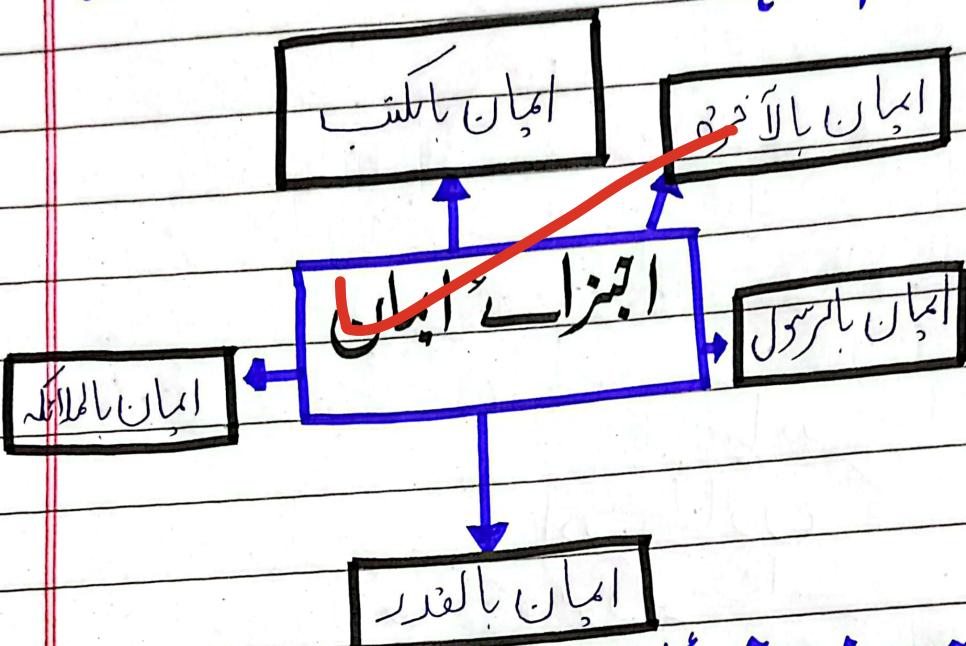
دل اسلام ہے۔

(آل عمران: 99)

اسلام اور ایمان کا 2 لیس میں گمراہی

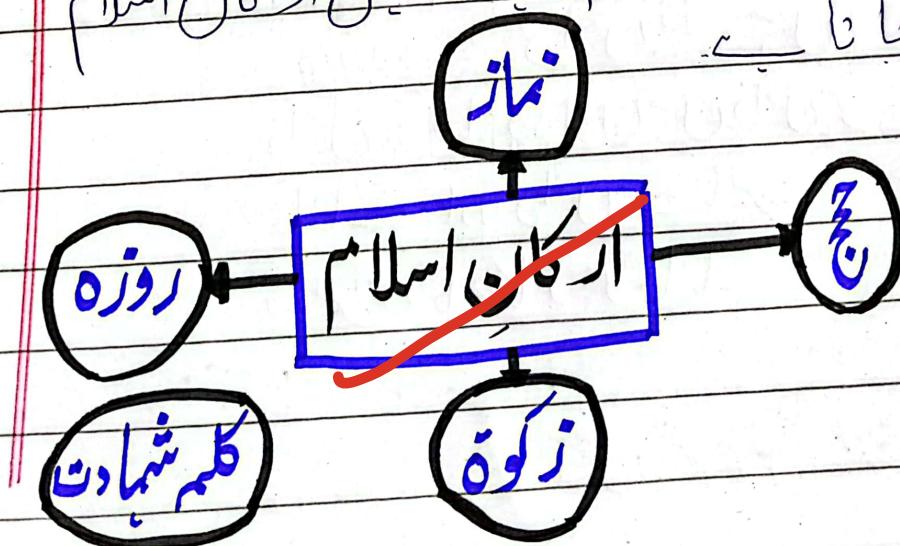
ہے۔ جسے حسیم اور روح کا حسیم اور روح کا۔ حسیم اور روح بھی انکے دوسرے کے بخیر مکمل بیس۔ اسی طرح اسلام اور ایمان بھی انکے دوسرے کے بخیر مکمل بیس۔

ایمان دل سے یقین تک رکن کا نام ہے۔ اور اسلام اس یقین کا علی نام ہے۔



حدیث جبریل میں ہے:

اسلام بایخ جیزون
کے بھر کے کام ہے جنہیں ارکان اسلام
کیا جائے



اسلام کی نیابان خصوصیات

1. تو حیدر اسلام کی بنیاد۔ 2. عقیدہ رسالت
3. اسلام میں انسانیت کا مقام
4. اسلام ایک ملیل نتابیتہ حیات
5. اسلام ایک خالقی مذہب
6. اخلاقی نیلمات۔ 7. اسلام میں ثورت کا مفہوم
8. ثبات اور تجیر۔ 9. دین اور دنیا میں ددست
10. آسان اور سادلی۔ 11. ملیل توازن
12. فرد اور معاشرے میں میتوڑا ربط
13. عدال اور سادگی۔ 14. اسلام میں نظام تعلیم
1. تو حیدر اسلام کی بنیاد

کلیہ بنیاد

کا بیلا حصہ تو حیدر ہے۔ اور مسلمانوں کا

سارا عقیدہ تو حیدر کے ترکوں میں ہے

علامہ شبیلی نہائی اپنی کتاب "سرت اپنی" میں لکھتے ہیں:

"اسلام ایک مصروف قلمی کی"

ہائند ہے تو اس قلم میں

داخل ہرگز ہے۔ وہ اس میں داخل ہو

جانا ہے۔ اور تو اس سے بالبرے

وہ کبریٰ کاشکار ہر جانا ہے"

قرآن میں ارشاد ہے:

قل هو اللہ احده

one reference is enough for a single argument.

اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَخْدُو
تَرْجِمَه:

آپ فرماد کہ اللہ امک ہے
اللہ نیاز ہے۔ لے اس کی کوئی ادالاد
ہے اور نہ وہ کسی کی ادالاد ہے۔ اور
اس کا کوئی میسر نہیں ہے۔

(112:1-4) **ڈاکٹر آر لفڑی کیتے ہیں:**

”خواہ ہم اس کو بامسٹریں
کائنات کے لئے امک
اعلیٰ حالم کو ہم اتنا لڑنے چاہیے“

علامہ سلیمانی ”سرد ہے ابھی میں لکھنے
کے اسلام کی تعلیم کی سیار تو خدیدیر ہے
اور اس کا یہاں سبق جو آپ نے دنیا
کو دیا ہے وہ یہ کہ اللہ امک ہے اور
دی یہ عمارت کے لائق ہے۔“

keep the description of a single argument brief.

عَلَوْهِدِکی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آسائیں مٹانا، نام و نشان ہمارا
- عتید 5 رسالت :-

کلمہ کا درس را حرص یقینہ
رسالت ہے۔ آپ کی زندگی منام

اسلاموں کے لئے ہر سوں مخوب ہے۔ آپ کی زندگی میں قابل راہنمائی ملنی ہے۔

آپ نے فرمایا:

”حسن نے میری اطاعت کی

اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

حسن نے میری نافرمانی کی، اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔“

سے کی محدث سے دفالوں تو ہم تیرے بیس
بہ جہاں ہے کہا جیز، لوح و فلم تیرے بیس

”یہ شکل نہ میرے لئے رسول کی
ذات ایک نہیں بلیں مخوب ہے۔ اور
یہ شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آمرت
پر یقین رکھتا ہے اور اللہ کو لکھتے
باد کر رہا ہے۔“

(33:21)

”کم نے یہ راست میں ایک رسول
بنائی رہیا ہے۔“

(النحل: 36)

3۔ اسلام میں انسانیت کا مقام:

اسلام

صرف مسلمانوں کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ

نام انسان کے لئے اللہ تعالیٰ
نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر
بھی ہے۔

لندھ اور حبہ نما رہب
نے فرستوں لوگوں کے بیس زمیں بر
اک ناٹ سنا۔ دل کوں؟

(2:30)

انسان کو اللہ نے خلیفہ سا کر
بھی ہے۔

(البین: 4)

نے انسان کو انسان سے اسری یار نہیں
انسان بھر کھلانے کا حقدار نہیں

”حسن نے امک انسان کا قتل
لیا۔ اس نے انسان کا قتل
کیا۔ حسین نے امک انسان کو
جیسا۔ اس نے انسانیت کو
جیسا۔“

(5:32)

4۔ اسلام ایک ضابطہ حیات ہے۔

اسلام امک فکیل صفاتیہ
حیات ہے۔ اسلام زندگی کو بے ہمیو
کر رہا ہائی کرتا ہے۔ حسین پھر کی
پیدائش کے بعد اس کے کان میں

اڑاں دی جائی ہے۔ اسی طرح کام کے
اڑے میں اسلام میں رابطہ ایسی مورثہ
ہے۔ حلال، حنفی کیا اور حرام سے
بھی کیا اسلام میں بھی طریقہ تھا۔

میں

”اور لور کے لور اسلام
میں داخل ہو جاؤ۔ اور بیٹال
کے راستے پر ہو جلو وہ نہیں راہ ملنا
دستیں ہے۔“

(2:208)

5۔ اسلام ایک عالمی پرمندیب:

اسلام
میں سب انسانوں کے لئے رابطہ
میتوں ہے۔ لہڑوں خاص فرداً با
خاص قویم کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اس
میں تمام انسانوں کا نہ کوئی تباہی ہے۔

6۔ اخلاقی تعلیمات:

اسلام صرف
عہداری کا مجموعہ نہیں ہے۔ بلکہ اس
میں اخلاقی تعلیمات کا درس بھی ملنا
ہے۔

”سکھائے اس اخلاق
کے اعلیٰ درجے پر تھا
بلکہ۔“

7- اسلام میں عورت کا مقام:-

اسلام

وہ واحد مذہب ہے جس میں عورت کو عزت کا مقام دیا ہے۔ اسلام نے عورت کو مالاں (بیوی اور بیوی کا درجہ دیا ہے۔

”مردوں کا کوئی حصہ ہے جو
والدین سے حفظ کر لے اور
بیویوں کا کوئی حصہ ہے۔

(النساء 7:6)

8- ثبات اور تغیر:-

اسلام میں کسی

سنسکریت کا ظہر اڑیں ہے۔ اور اسکی اس
حل کسی سنسکریتی تبلیغی کی ضرورت نہ ہے۔

”اللہ کی مائیں مال لئی نہیں۔“

(بیونس 64:6)

”اللہ کی سنت میں کوئی تبلیغی نہیں۔“

(62:21)

9- دین اور دنیا میں وحدت:-

اسلام

میں ترک دنیا کا کوئی لصھو رہیں ہے۔
لکھ فراہیں میں ترک دنیا کا لصھو رہے۔

یا بابا ہاتا ہے۔ تکسیں اسلام ایں سے بالآخر ہے۔ تو شخص دالدیں کے لے ہوتے ہیں کہ ترجمہ وہ اللہ کے لے کام کر رہا ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ کو ٹھہرانے میں مجبے کے لے کام کر رہا ہے۔ وہ کلی اللہ کی راہ میں کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام میں کوئی جسم نہیں ہے۔

(2:256)

**رَبَّنَا اتَّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً فِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقَنَا عِذَابَ النَّارِ**

ترجمہ:

”اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی ھماری عطاکر اور ہمیں آخوند میں بھی ھماری عطاکر اور ہمیں آخوند میں اسے سے بھی ہے۔“

(2:201)

۱۵۔ آسان اور سادگی:-

اسلام نیابت

آسان اور سادھے۔ رہاسن میں کسی سنسکر کی کوئی بیداری نہیں ہے اور نہ کسی اس میں کسی سنسکر کی کوئی لفڑتی ہے۔ بہ لفڑوں سے بالآخر ہے

11. فکل توازن:

اسلام بہبیں فکل توازن
کا درس دینا ہے۔ الفرادی اور اپنا ہی
زندگی میں سماں فرائیم کرنا ہے

”ہم نے ہبھیں ایک روز اور ٹورن
سے بید آئیا۔ اور تم میں سے
سب سے زیادہ عمر تھا
وہ ہے۔ جو پر بزرگ آ رہے۔“
(القرآن)

12. فرد اور معاشرے میں مضمون طریقہ:

اسلام کے ذریعے ہی فرد کا معاشرے
میں ایک مضمون طریقہ تھا ہے۔ اسلام
تکی کی تفریغ دینا ہے۔ اور بدی
سے سخن سرخا ہے۔ خبیں سے ایک فرد
کی معاشرے میں اسلام بھیتی ہے۔
”تکی اور لفڑی میں ایک
درستے کے ساتھ
خادوں کرو۔“

13. عدالت اور مساوات:

اسلام لڑاکی

ادرا صاف کی طرف اپنا ہی کی کرنا ہے
”شک الله عدالت الففاف
کا حلم دینا ہے۔“

14- اسلام پر نظام تعلیم:

آٹھ بڑھ

وہی نازل ہونے۔ لو اس میں تعلیم کا حکم
دیا گیا ہے۔ سورہ علق کی اہمیت ایسا یہ
ہے کہ آنے والے میں تعلیم کا حکم دیا گیا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ إِلَهَ الَّذِي خَلَقَهُ خَلَقَهُ
الْإِنْسَانَ مِنْ خَلْقِهِ أَتَرَأَيْتَ إِلَهَ
أَكْرَمَهُ الَّذِي عَلَمَهُ بِالْقَلْمَرَهُ عَلَمَهُ
مَا لَمْ يَعْلَمْهُ

(الحلو 1-5)

”تحلیم حاصل کرنا یہ

مسلمان فردد گورت

در ترجمہ سے ((القرآن))

خلاصہ بحث:

العنوان يذكر أسلال مأكول